روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 8 فروری 2007ء 19 محرم 1428 ہجری 8 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 29

اختصار اور اتمام

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز اختصار سے پڑھاتے مگر ارکان پورے اہتمام سے ادا فرماتے اور آپ سب لوگوں سے زیادہ ہلکی اور مکمل نماز پڑھاتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب امر الائمۃ حدیث نمبر 720,719)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب فرماتے ہیں کہ جب میری پہلی بیوی فوت ہوگئی تو میں نے حضرت مسیح موعود سے دعا کے لئے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا میں دعا کروں گا۔ بعض دوستوں نے کہا کہ آپ حضرت مسیح موعود سے کہئے کہ حضور آپ کے لئے رشتہ کا انتظام فرماویں۔ میں نے جواب دیا کہ میں نے دعا کے لئے عرض کر دیا ہے۔ انشاء اللہ آسمان سے ہی انتظام ہوجائے گا۔ ابھی بیس دن نہ گذرے تھے کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب کے پاس گجرات کے ضلع سے ایک خط آیا کہ حافظ صاحب سے دریافت کریں کہ اگر رشتہ کی ضرورت ہوتو ایک رشتہ موجود ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے بغیر میرے پوچھنے کے اپنی طرف سے خط لکھ دیا کہ ہم کو منظور ہے اور مجھے فرمانے لگے کہ آپ کی شادی کا انتظام ہوگیا ہے۔ میں نے پوچھا۔ حضور کہاں۔ فرمایا۔ آپ کو اس سے کیا؟ آخر وہ معاملہ جناب الٰہی نے نہایت خیر و خوبی سے تکمیل کو پہنچایا اور ہمارے لئے نہایت بابرکت ثابت ہوا۔

(سیرۃ المہدی حصہ اول ص 118)

حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری بیان فرماتے ہیں کہ میں اوائل میں نوگاؤں میں پٹواری ہوتا تھا اور میری صرف 55 سالانہ تنخواہ تھی مگر میں نے ایک اور پٹواری کے ساتھ مل کر جو تحصیل پائل میں ہوتا تھا اپنا تبادلہ تحصیل پائل میں کروا لیا۔ لیکن وہاں جانے کے بعد میرا دل نہیں لگا اور میں بہت گھبرایا کیونکہ وہ ہندو جاٹوں کا گاؤں تھا اور وہاں کوئی (بیت الذکر) نہ تھی اور نوگاؤں میں جس کو میں چھوڑ آیا تھا (بیت الذکر) تھی۔ میں نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ یہاں میرا دل بالکل نہیں لگتا حضور دعا فرماویں کہ میں پھر نوگاؤں میں چلا جاؤں اور بڑی بیقراری سے عرض کیا۔ حضور نے فرمایا جلدی نہیں کرنی چاہئے اپنے وقت پر یہ کام خود بخود ہو جائے گا۔ میاں عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ کچھ عرصہ بعد میرا تبادلہ غوث گڑھ میں ہوگیا جہاں میرا اتنا دل لگا کہ نوگاؤں کی خواہش دل سے نکل گئی اور میں نے حضرت کے فرمان کی یہ تاویل کرلی کہ چونکہ غوث گڑھ بھی (مومنوں) کا گاؤں ہے اور اس میں (بیت) ہے اور یہاں میرا دل بھی خوب لگ گیا ہے اس لئے حضرت کے فرمان کے یہی معنی ہوں گے جو پورے ہوگئے مگر کچھ عرصہ بعد نوگاؤں کا حلقہ خالی ہوا اور تحصیلدار نے میری ترقی کی سفارش کی اور لکھا کہ ترقی کی یہ صورت ہے کہ مجھے علاوہ غوث گڑھ کے نوگاؤں کا حلقہ بھی جو وہ بھی صرف 55 سالانہ کا تھا دیدیا جاوے اور دونوں حلقوں کی تنخواہ یعنے 110 مجھے دی جاوے۔ یہ سفارش مہاراج سے منظور ہوگئی اور اس طرح میرے پاس غوث گڑھ اور نوگاؤں دونوں حلقے آگئے اور ترقی بھی ہوگئی۔ میاں عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ یہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص اقتداری فعل تھا ورنہ نوگاؤں غوث گڑھ سے پندرہ کوس کے فاصلہ پر ہے اور درمیان میں کئی غیر حلقے ہیں۔

(سیرت المہدی حصہ اول ص 161)

ممبران مجلس شوریٰ کی ذمہ داریاں

مجلس شوریٰ قادیان (مورخہ 29 دسمبر 2005ء) سے حضور انور کے خطاب کی رپورٹنگ۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کیلئے جائزے لیتے رہنا چاہئے اور جیسا کہ میں نے کہا وہ جائزے اسی صورت میں لے سکتے ہیں جب آپ خود اپنے نمونے دکھا رہے ہوں گے، اپنے نمونے قائم کر رہے ہوں گے تو صرف یہ نہ سمجھیں کہ آپ کو شوریٰ کی نمائندگی کا ایک اعزاز مل گیا ہے اور بس ختم ہوگیا کام۔ یہ آپ پر ایک ذمہ داری ڈال دی گئی ہے جس سے آپ کی خود اپنی بھی اصلاح ہونی چاہئے اور دوران سال آپ کو جماعت کی ترقی کیلئے جو بھی منصوبے یہاں بنائے گئے ہیں ان پر عملدرآمد کروانے کیلئے مقامی جماعتی نظام کی مدد بھی کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل 30 جنوری 2006ء)

جلسہ عطاء اسناد

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا سالانہ جلسہ عطاء اسناد مورخہ یکم مارچ 2007ء کو صبح دس بجے منعقد کیا جا رہا ہے۔ ریہرسل 28 فروری 2007ء کو صبح ساڑھے نو بجے ہوگی اس موقعہ پر 2006ء میں بی۔اے، بی ایس سی کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات ڈگری وصول کریں گی۔ ریہرسل میں شرکت لازمی ہوگی۔ گاؤن اور ہڈ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ طالبات اس سلسلے میں 17 فروری 2007ء تک کالج آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

تعارف کتب

خطابات طاہر

(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت)

ناشر: طاہر فاؤنڈیشن ربوہ
مطبع: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور
صفحات: 466

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کو تحریر و تقریر کا ملکہ عطا فرمایا تھا۔ قائدانہ صلاحیت، وسیع مطالعہ، بہترین مشاہدہ و تجربات کی وجہ سے آپ ایک علمی شخصیت کے طور پر ابھرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو 32 سال کی عمر میں جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر خطاب کرنے کا موقع ملا۔ آپ نے مختلف مواقع پر اپنے علمی جوہر دکھائے اور آپ نے خلیفہ بننے سے بہت پہلے ہی ایک فاضل مقرر اور جید عالم کی حیثیت سے شہرت پائی

جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر آپ کے خطابات مختلف اقسام اور موضوعات پر مشتمل ہیں۔ مشکل سے مشکل موضوع کو بھی آپ نے اپنے وسیع مطالعہ، قرآن و حدیث، سائنس اور متعلقہ شعبہ جات میں غیر معمولی تحقیق کے ذریعہ بہت احسن رنگ میں بیان فرمایا جو آپ کے تبحر علمی کا اظہار ہے۔

ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات اور خطابات کو شائع کرنے کی توفیق حاصل ہو رہی ہے۔ زیر نظر کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ان تقاریر کا مجموعہ ہے جو آپ نے مسند خلافت پر متمکن ہونے سے قبل جلسہ ہائے سالانہ ربوہ کے مواقع پر ارشاد فرمائی تھیں۔ ان تقاریر کی تعداد 19 ہے جو 1960ء سے 1981ء کے لمبے عرصے پر پھیلی ہوئی ہیں۔ 1960ء میں حضور انور نے وقف جدید کی اہمیت کے موضوع پر فاضلانہ تقریر فرمائی تھی۔ حضور انور کا ہر دلعزیز موضوع ارتقائے انسانیت تھا۔ جس پر آپ نے بہت مطالعہ فرمایا اور سائنس کی ان کتب تک رسائی حاصل کی جو عام آدمی کی دسترس اور مطالعہ میں نہیں آتیں۔ چنانچہ 1962ء کی علمی و تحقیقی تقریر ارتقائے انسانیت اور ہستی باری تعالیٰ تھی جس کو حضور انور نے بہت عالمانہ انداز اور سائنس کے حوالہ جات سے سجا کر پیش فرمایا۔ فلسفۂ دعا اور نماز کے بارے میں آپ کی تقاریر منفرد انداز کی حامل ہیں۔ کیا نجات کفارہ پر موقوف ہے؟ "پیشگوئی مصلح موعود، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ، احمدیت نے دنیا کو کیا دیا؟ اسلام اور سوشلزم، حضرت مصلح موعود کی خدمت قرآن، فلسفہ حج، فضائل قرآن، دین حق کی نشاۃ ثانیہ، غزوات میں خلق عظیم کے موضوعات پر بھی آپ نے پُر معارف تقاریر کیں۔ حضور انور کی ان 19 تقاریر میں سے دو تقاریر، پیشگوئی مصلح موعود اور احمدیت نے دنیا کو کیا دیا، کتابچوں کی صورت میں شائع ہو چکی ہیں۔

خلافت سے قبل کے تین سالوں میں آپ نے غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کے موضوع پر شاندار خطاب فرمائے۔ ان میں غزوہ احد، غزوہ خندق اور غزوہ حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کا جو عدیم المثال اظہار ہوا اس کا پرحکمت بیان فرمایا۔ یہ تینوں تقاریر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بے نظیر اہمیت کی حامل ہیں جن میں فصاحت و بلاغت، روانی تاریخی واقعات سے استنباط اور استدلال کا آپ نے غیر معمولی انداز اپنایا۔

حضور انور نے غزوہ احد کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا:

یہ عجیب میدان جنگ تھا کہ سپہ سالار بھی آپؐ ہی تھے، مونس و غمخوار بھی آپؐ اور معالج بھی آپؐ ہی تھے اور امراض روحانی کے ساتھ ساتھ امراض جسمانی کی شفا کا کام بھی جاری تھا۔ دوا تو کوئی پاس تھی نہیں، دعا اور روحانی برکت سے غزوہ بدر کی طرح غزوہ احد میں بھی متعدد مریضوں کو شفا بخش رہے تھے۔ کہیں دعا کرتے، کہیں زخموں پر لعاب دہن لگاتے، کہیں جراحی فرماتے جبکہ ہاتھ میں کوئی اوزار بھی نہ تھا۔

ایک اور تقریر بعنوان غزوہ احزاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم میں آنحضرتؐ کے اخلاق کا یوں نقشہ پیش فرمایا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جتنے بھی غزوات پیش آئے ان میں سے ہر غزوہ نے اخلاق حسنہ کو ایک نئے رنگ میں نکھار کر پیش کیا۔ یوں تو ہر میدان کارزار ان لشکروں کے لئے جو مقابلتہً کمزور ہوں صبر اور ہمت اور مردانگی اور شجاعت کا امتحان لے کر آتا ہے اور آزاد بلند ہمت ماؤں کے بیٹے ہی ان امتحانوں میں کامیاب ہوا کرتے ہیں۔ لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات ان امتحانوں کے سوا بھی کچھ امتحان لایا کرتے تھے جو اخلاق آزمائش کے ایسے کڑے امتحان ہوتے کہ عباد الرحمٰن کے سوا کوئی ان امتحانوں میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ قبل از خلافت تقاریر علم و حکمت کے خزائن ہیں آپ جوں جوں ان کا مطالعہ کرتے جائیں گے، ان خزانوں میں سے علم کے وافر موتی حاصل کرتے چلے جائیں گے۔

(ایف شمس)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نیر اقبال صاحب کارکن خدام الاحمدیہ حفاظت مرکز ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو مورخہ 16 جنوری 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام جاذب اقبال عطا فرمایا ہے اور بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب مرحوم کا پوتا، مکرم شمس اقبال صاحب مربی سلسلہ کا بھتیجا اور مکرم محمد اکرم اللہ جاوید صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک توقیر احمد صاحب کارکن وکالت مال ثالث تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ملک غلام احمد صاحب کنری مورخہ 30 جنوری 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی آپ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نیک، ملنسار اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ تین بیٹے مکرم ملک نصیر احمد صاحب لاہور، مکرم ملک ظہیر احمد صاحب کنری، مکرم ملک کبیر احمد صاحب کنری اور تین بیٹیاں مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب گھمن کبیر والا، مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد ندیم باجوہ صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ اور مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ اہلیہ مکرم عمران احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ عظمیٰ پروین صاحبہ دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم محمد طارق صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب آف گلشن راوی لاہور کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اس کی ایک ٹانگ پہ کافی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے دور رکھے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم علیم الدین صاحب ابن مکرم رفیع الدین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 11 دسمبر 2006ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا تھا۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت صباح الدین عطا فرمایا تھا۔ جو مورخہ 25 دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ اسی دن بیت المہدی میں مکرم عباس احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین پر مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال اول نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سمسٹر بہار 2007ء میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ آفر کیا ہے۔ (i) پی ایچ ڈی (ایم فل کی بنیاد پر) (ii) ایم فل / ایم ایس (پی ایچ ڈی کیلئے) (iii) ایم ایس آنرز (iv) ایم ۔ایڈ (ix) پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ (x) بیچلر پروگرام (xi) تربیت اساتذہ پروگرام (xii) اعلیٰ ثانوی سکول سرٹیفکیٹ (xiii) سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ (xiv) درس نظامی (xv) سرٹیفکیٹ کورسز (xvi) ٹیکنیکل اور زرعی کورسز (xvii) اوپن ٹیک کورسز (xviii) شارٹ ٹرم تعلیمی پروگرام۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 فروری 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 فروری 2007ء اور ویب سائٹ www.aiou.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد بلال صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں کہ میری بھابھی مکرمہ مسرت فرزانہ صاحبہ اہلیہ مکرم فضل عمر ڈوگر صاحب لندن یو۔کے ہیپاٹائٹس سی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت صاحبزادی امۃ الحی صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کی بیٹی تھیں جو آپ کی اہلیہ ثانیہ حضرت اماں جی صغریٰ بیگم صاحبہ کے بطن سے یکم اگست 1901ء کو پیدا ہوئیں، آپ بچپن سے ہی نہایت ذہین اور زیرک تھیں آپ کی خوش قسمتی تھی کہ آپ کو حضرت مولانا نورالدین صاحب جیسا عظیم المرتبت باپ ملا، حضور آپ کی بچپن کی عادات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ہماری ایک چھوٹی سی بچی ہے وہ عقل نہیں رکھتی پر ہمیں دیکھ کر کاغذ، قلم، دوات سے لکیریں ڈالتی رہتی ہے۔

(الحکم 31 جولائی، 10 اگست 1904ء صفحہ 8)

حضرت حافظ غلام رسول صاحب لنگوی (بیعت 1897ء) آپ کی ذہانت کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ایک روز نماز فجر کے بعد حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفہ اول مولانا نورالدین صاحب، مولوی محمد احسن صاحب امروہی اور دیگر رفقاء بھی موجود تھے، حضرت امۃ الحی مرحومہ کی عمر اُس وقت قریباً چار سال کی تھی اور وہ اپنے آپ کو ڈاکٹر کہتی تھیں، میں نے حضرت اقدس کا یہ شعر پڑھا۔ ع

آسماں اے غافلو! اب آگ برسانے کو ہے

اور سادگی سے غافِلو کی بجائے غافلو پڑھ دیا حضرت امۃ الحی صاحبہ حضرت خلیفہ اول کے پاس سے اٹھ کر آئیں اور میرے منہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ نہیں مولوی صاحب غافلو نہیں بلکہ غافِلو ہے۔

حضرت خلیفہ اول نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اس نے تو آپ کی غلطی نکالی، اس پر حضرت اقدس نے فرمایا:

دیکھو کس قدر فہیم بچی ہے اور اس کا ذہن رسا کیسا ہے۔

میں نادم سا ہوا، اس پر حضرت اقدس نے فرمایا:

ندامت کی کوئی بات نہیں انسان سے سہو ہو ہی جاتا ہے۔

(الحکم 14 مارچ 1935ء صفحہ 5،6)

حضرت خلیفہ اول نے بچپن ہی سے آپ کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھا اور رغبت دین کی ہر ممکن سعی کی، حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی فرماتے ہیں:۔

سیدہ امۃ الحی مرحومہ حضرت نورالدین اعظم کی دوسری اور موجودہ بیوی کی بڑی لڑکی تھی اگرچہ اس سے پہلے بھی آپ کی لڑکی فوت ہو چکی تھی۔ بچوں سے محبت یا ان کی خوشیوں سے لطف اٹھانا جائز اور طبعی امر ہے مگر حضرت نورالدین اعظم کی خوشیوں کا رنگ اور اسباب اور ہوتے تھے، پہلی لڑکی کے دوسو روپیہ کے سونے کے کڑے تھے اس کے فوت ہو جانے پر وہ روپیہ آپ نے والدہ امۃ الحی کی خواہش کے مطابق کسی تاجر کو دے دیا مگر وہ روپیہ پورا نہ ملا۔ امۃ الحی مرحومہ کو آپ نے فرمایا اگر تم سورۃ بقرہ ہماری منشاء کے مطابق ہم کو سنا دو تو ہم تم کو سردست دوسو روپیہ بطور انعام دیں گے لیکن ساتھ ہی خیال آیا کہ ایسا نہ ہو یہ دوسو روپیہ کسی کے ابتلا کا موجب ہو میں نے اس روپیہ کے دینے میں تامل کیا مگر آج رات مجھے انشراح صدر سے یہ امر ثابت ہوا کہ ایسے ابتلا آتے ہیں اور آئیں گے پس ہم اس پاک انعام کے دینے سے کیوں تامل کریں، ہم نے یہ فیصلہ کرلیا کہ وہ انعام عنقریب اسے دے ہی دیں گے اور خدا تعالیٰ نے یہ سامان کر دیا کہ حکیم فضل الدین نے مجھے کہا کہ آپ کے دوسو دس روپے میرے ذمہ ہیں عنقریب دے دوں گا.....

اپنی اولاد کے متعلق جو آرزوئیں اور خواہشیں آپ کی تھیں وہ بھی قرآن مجید ہی کے مرکز اور محور کے گرد گھومتی تھیں لڑکیوں کو زیور پسند ہوتا ہے اس لیے امۃ الحی مرحومہ کو قرآن مجید کا شوق دلانے کے لیے صرف سورۃ بقرۃ کے لیے دوسو روپیہ کا انعام مقرر کر دیا اور یہ خدا تعالیٰ کی قدرت کے عجائبات ہیں کہ اس نے اس رقم کے لیے سامان بھی کر دیا۔

(الحکم 14 جون 1936ء صفحہ 4 کالم 3)

بیگم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب خلافت اولیٰ کے زمانے میں قادیان میں اپنی پہلی آمد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتی ہیں:

جس وقت یہ عاجزہ پہلی بار پٹیالہ سے قادیان آئی....اُس وقت سیدہ امۃ الحی کی عمر آٹھ نو سال کی ہوگی اور آپ اپنے بھائیوں میاں عبدالحی اور میاں عبدالسلام کے ساتھ نیزہ بازی کا کھیل کھیلا کرتی تھیں اور سر پر ایک سفید رومال باندھے رکھتی تھیں کیونکہ حضرت خلیفہ اول اُن کو ننگے سر پھرنے سے منع کرتے تھے....

آئندہ سال ماہ رمضان میں .... ایک عرب عبدالمحی نامی آئے ہوئے تھے اور سحری کے وقت حضرت خلیفہ اول کے پاس گھر پر ہی تراویح پڑھایا کرتے تھے اور بہت خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھتے تھے ہم سب مہمان عورتیں بھی سحری کے وقت ہی تراویح پڑھتی تھیں، سیدہ امۃ الحی باوجود چھوٹی عمر ہونے کے روزانہ سحری کے وقت اُٹھتیں اور ہمارے ساتھ باقاعدہ تراویح پڑھتی تھیں اور دینی کاموں کو بہت شوق سے کرتی تھیں، آپ کو حضرت خلیفہ اول کا درس سننے کا بہت شوق تھا جب بھی آپ عورتوں میں درس دیتے تو فوراً قرآن شریف لے کر آ بیٹھتیں۔

(ماہنامہ ''مصباح'' مارچ 1970ء صفحہ 16-14)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان کرتے ہیں:۔

ایک دن میں حضرت مولوی صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کے پاس بیٹھا تھا وہاں ذکر ہوا کہ حضرت مسیح موعود نے کسی دوست کو اپنی لڑکی کا رشتہ کسی احمدی سے کرنے کو ارشاد فرمایا مگر یہ کہ وہ دوست راضی نہ ہوا، اتفاقاً اس وقت مرحومہ امۃ الحی صاحبہ بھی جو اس وقت بہت چھوٹی تھیں کھیلتی ہوئی سامنے آ گئیں، حضرت مولوی صاحب اس دوست کا سن کر جوش سے فرمانے لگے کہ مجھے تو اگر مرزا کہے کہ اپنی اس لڑکی کو نہالی (نہالی ایک مہترانی تھی جو حضرت صاحب کے گھر میں کماتی تھی) کے لڑکے کو دے دو تو میں بغیر کسی انقباض کے فوراً دے دوں گا۔ یہ کلمہ سخت عشق و محبت کا تھا مگر نتیجہ دیکھ لیں کہ بالآخر وہی لڑکی حضور کی بہو بنی اور اس شخص کی زوجیت میں آئی جو خود حضرت مسیح موعود کا حسن و احسان میں نظیر ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ 77، روایت نمبر 614)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی یہ صاحبزادی 31 مئی 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عقد میں آئیں اور یہ رشتہ بے شمار خیر و برکات کا موجب بنا۔ حضرت صاحبزادی امۃ الحی صاحبہ ہی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو احمدی خواتین کی ترقی کے لیے ایک انجمن یعنی لجنہ اماء اللہ بنانے کی تحریک کی اور اس کی سب سے پہلی سیکرٹری بھی آپ ہی تھیں۔ آپ نے ساری زندگی احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت کی طرف اپنی توجہ مرکوز رکھی، آپ حضور سے شادی کے بعد دس سال تک زندہ رہیں اور یہ سارا عرصہ خدمت دین سرانجام دیتی رہیں۔ آپ نے 10 دسمبر 1924ء کو قادیان میں وفات پائی جبکہ حضور اپنے پہلے سفر یورپ سے ابھی واپس آئے ہی تھے، آپ کی وفات پر حضور نے جماعت سے فرمایا...

برادران جماعت احمدیہ!

وہ مشیت الٰہی جس کا میں نے سفر سے پہلے اعلان کیا تھا آخر پوری ہوگئی۔ میری ہمدرد و جان نثار بیوی امۃ الحی کانت تحت ظل اللہ ابد الآباد آج سوا تین بجے بروز بدھ بتاریخ دس دسمبر 1924ء (12 جمادی الاول 1343ھ) اپنے مالک و آقا سے جو اس کا پیدا کرنے والا اور اس کا رب تھا جا ملی......مرحومہ علاوہ اس کے کہ حضرت استاذی المکرّم و استاذکم حضرت مولوی نورالدین صاحب کی صاحبزادی تھیں، دین اور .... کی اس قدر محبت رکھتی تھیں اور سلسلہ کی عورتوں کی علمی ترقی کی ان کے دل میں اس قدر تڑپ تھی کہ میرے نزدیک ساری جماعت میں اس قسم کی کوئی عورت موجود نہیں۔ مزید برآں وہ مجھ سے اس قسم کا عشق رکھتی تھیں کہ شاید کسی خاوند کو ایسی محبت کرنے والی بیوی نہ ملی ہو۔ پس میں اپنے سب بھائیوں سے خاص طور پر درخواست کرتا ہوں کہ وہ مرحومہ کے لیے جلد سے جلد جمع ہو کر دعائے مغفرت کریں اور نماز جنازہ ادا کریں، مرحومہ کا آپ پر تہرا حق ہے وہ اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں اور خلیفہ اول کی بیٹی تھیں اور میری بیوی تھیں۔ پس ایک رنگ میں آپ سب لوگوں سے ان کو علاوہ بہن کا رشتہ ہونے کے ماں ہونے کا بھی تعلق تھا اللہ تعالیٰ آپ سب لوگوں کو اس نیک فعل کے بدلہ میں جزائے خیر دے....

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے مرحومہ کی وفات کو جو مقدر ہو چکی تھی میرے آنے تک ملتوی کر دیا اور ہم نے اس زمینی جدائی سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھ لیا.....

خاکسار

مرزا محمود احمد

(الفضل 13 دسمبر 1924ء صفحہ 2)

اسی طرح بہشتی مقبرہ میں تدفین کے متعلق حضور نے مجلس معتمدین کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرمایا:

...مرحومہ کی جائیداد، مہر و دیگر زیورات و قیمت زمین جو مرحومہ نے خود اپنی زندگی میں فروخت کر دی تھی کل اندازاً تین ہزار روپیہ تھی یعنی تین ہزار روپیہ سے کچھ کم تھی میں اس کی وصیت کے مطابق کہ اس کے ایک تہائی حصہ کو خدمتِ دین کے لیے دیا جائے ایک ہزار روپیہ صدر انجمن کو بھیجتا ہوں، مرحومہ کی جائداد میں سے جو حصہ شرعاً میرا بنتا ہے اس کے متعلق بھی وعدہ کرتا ہوں کہ روپیہ میسر ہوتے ہی میں فی سبیل اللہ کارکنان مقبرہ بہشتی کے حوالہ کر دوں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو مرحومہ موجودہ وصیت سے بہت زیادہ وصیت کرتی۔...

(الفضل 20 دسمبر 1924ء صفحہ 2)

آپ کا جنازہ حضور نے 11 دسمبر صبح دس بجے جماعت کثیر کے ساتھ باغ میں اس مقام پر پڑھایا جہاں حضرت مسیح موعود کا جنازہ رکھ کر پڑھا گیا تھا اور بہشتی مقبرہ قادیان میں حضرت مسیح موعود کے قدموں میں تدفین ہوئی۔ 12 دسمبر 1924ء بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ کے بعد حضور نے ایک مرتبہ پھر ان کا جنازہ پڑھایا اور خطبہ جمعہ میں فرمایا:

....میرے دل کی یہ بھی خواہش ہے کہ میں ان کا جنازہ آج پھر اس بابرکت مقام میں بھی پڑھوں جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے کہ وہ (بیت) اقصیٰ ہے، اگر کوئی اس عقیدہ کا آدمی ہو کہ جس کے نزدیک جنازہ ایک سے زیادہ دفعہ نہیں ہو سکتا تو میں اس کو اس جنازہ میں شریک ہونے کے لیے نہیں کہتا باقی سب دوستوں سے میں درخواست کرتا ہوں کہ نماز کے بعد میں مرحومہ کا جنازہ پڑھوں گا وہ دعا میں میرے ساتھ شامل ہوں۔

میں اس بات کے کہنے سے بھی نہیں رک سکتا کہ عورتوں پر خصوصیت سے میری اس بیوی کا احسان ہے۔ حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد میرا منشا نہیں

تھا کہ میں عورتوں میں درس دیا کروں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ بہت ہی بڑی ہمت کا کام ہے کہ ایسے عظیم الشان والد کی وفات کے تیسرے روز ہی امۃ الحی نے مجھ کو رقعہ لکھا، اس وقت میری ان سے شادی نہیں ہوئی تھی کہ مولوی صاحب مرحوم اپنی زندگی میں ہمیشہ عورتوں میں قرآن کریم کا درس دیا کرتے تھے اب آپ کو خدا نے خلیفہ بنایا ہے، حضرت مولوی صاحب نے اپنی آخری ساعت میں مجھے وصیت فرمائی کہ میرے مرنے کے بعد میاں سے کہہ دینا کہ وہ عورتوں میں درس دیا کریں اس لیے میں اپنے والد صاحب کی وصیت آپ تک پہنچاتی ہوں، وہ کام جو میرے والد صاحب کیا کرتے تھے اب آپ اس کو جاری رکھیں۔ وہ رقعہ ہی تھا جس کی وجہ سے میرے دل میں ان سے نکاح کا خیال پیدا ہوا، پس اگر اس درس کی وجہ سے کوئی فائدہ عورتوں کو پہنچا ہو تو یقیناً اس کے ثواب کی مستحق بھی مرحومہ ہی ہے کیونکہ میرا اپنا منشاء عورتوں میں درس جاری رکھنے کا بالکل نہ تھا بلکہ حق تو یہ ہے کہ عورتوں میں خطبہ، لیکچرز اور سوسائٹیاں اور ہر ایک خیال جو عورتوں کے متعلق ہو سکتا ہے اس کی محرک وہی ہیں۔ بعض دفعہ محبت کے رنگ میں مجھ پر وہ ناراض بھی ہو جاتیں کہ آپ عورتوں کی طرف پوری توجہ نہیں کرتے اور میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کے تمام افراد سے ہی ان کو ایسی محبت تھی جو اور عورتوں میں بہت کم پائی جاتی ہے چنانچہ مرحومہ کی آخری باتوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ تمام احمدی بھائیوں کو میری طرف سے السلام علیکم پہنچا دی جائے چونکہ میں ہی اس وقت مخاطب تھا اس لیے میں ان کا سلام تمام دوستوں کو پہنچاتا ہوں......

(الفضل 20 دسمبر 1924ء صفحہ 6)

حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ نے جو طبقہ نسواں کی تعلیم و تربیت کے لیے مساعی فرمائیں اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت جلد باثمر کیا اور عورتوں نے بھی مردوں کے ساتھ ساتھ خدمت دین میں قدم مارے، ایک احمدی خاتون اہلیہ محمد حسین بٹ صاحب اپنے ایک سفر از قادیان تا افریقہ کی روداد بیان کرتے ہوئے لکھتی ہیں:

جس جہاز میں ہم سفر کر رہے تھے اتفاق سے اس میں سات کیس چیچک کے ہو گئے اس وجہ سے ممباسہ بندرگاہ پر محکمہ حفظان صحت کے افسر اعلیٰ نے سب مسافروں کو 14 دن کا کوارنٹین کر دیا.... ہم نے یہ 14 دن زنجبار کے قریب ایک جزیرہ میں گذارے، اس جزیرہ میں مجھے سیدنا حضرت مسیح موعود کی (دعوت الی اللہ) کرنے کا خوب موقعہ ملا، صبح سے لے کر دو بجے تک ہر روز عورتوں میں (دعوت الی اللہ) کرتی رہی ....میری رشتہ دار عورت اور ان کے ہم سفر مرد پر بہت ہی عمدہ اثر ہوا اور خصوصیت سے تمام عورتوں نے جماعت احمدیہ کے افراد کے (دعوت الی اللہ کے) جوش کا اقرار کیا۔ میں خیال کرتی ہوں کہ اس کا تمام ثواب حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ کو ملے گا جنھوں نے کمال شوق سے طبقہ اناث میں تعلیم احمدیت کو حضور کی ہدایات کے مطابق رواج دیا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے اس ثواب میں روز بروز اضافہ فرماتا رہے، آمین۔

(الفضل 21 مئی 1925ء صفحہ 2 کالم 2)

آپ کی وفات کا صدمہ جہاں پوری جماعت کے لیے اندوہناک تھا وہاں خصوصاً حضرت مصلح موعود کو رنج پہنچا اور حضرت مصلح موعود نے آپ جیسی وفادار اور وفا شعار بیوی کو یاد رکھا، حضور نے جب حضرت سارہ بیگم صاحبہ سے نکاح کیا تو خطبہ نکاح میں فرمایا:

.....میں نہیں سمجھتا آئندہ میرے قلب کا کیا حال ہو گا لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ اس وقت تک کوئی ایسی حالت مجھ پر نہیں گذری کہ میں نے اس نقصان کو بھلایا ہو اور آج تک میں نے کوئی نماز ایسی نہیں پڑھی جس میں امۃ الحی مرحومہ کے لیے دعا نہیں کی، میں جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال کرتا ہوں تو مجھے آپ کے اخلاق نہایت ہی پیارے لگتے ہیں کہ آپ کو اتنے بڑے بڑے کام سرانجام دیتے ہوئے کبھی حضرت خدیجہ نہ بھولیں......میں نے بارہا غور کیا ہے اور ہر بار اس خواہش کو اپنے دل میں پایا ہے کہ اگر میں اپنے مرنے پر کوئی ایسے آدمی چھوڑ جاؤں جن کے دل اسی طرح میری محبت اور میرے لیے دعا سے پر ہوں جس طرح میرا دل امۃ الحی کے لیے پُر ہے تو میں سمجھوں گا کہ میں ایک کام کر کے مرا ہوں.....

میں سمجھتا ہوں کہ میری روح کو امۃ الحی کی روح سے ایک پیوستگی حاصل تھی مجھے ہمیشہ حیرت ہوتی تھی اور اس کا ذکر کبھی کبھی میں مرحومہ سے بھی کیا کرتا تھا کہ جب شادی کی تو ان پر احسان سمجھ کر کی تھی، احسان میں نے اس لحاظ سے کہا کہ میرا مقصد یہ تھا کہ میں تعلیم دوں گا ان کی تربیت کروں گا، پھر یہ سمجھ کر شادی کی تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اس خواہش کو پورا کروں کہ مسیح موعود کے خاندان سے آپ کے خاندان کا خونی رشتہ قائم ہو جائے لیکن میں نہیں جانتا تھا یہ میری نیک نیتی اور اپنے استاذ اور آقا کی خواہش کو پورا کرنے کی آرزو ایسے اعلیٰ درجہ کے پھل لائے گی اور میرے لیے اس سے ایسے راحت کے سامان پیدا ہوں گے، مجھے بہت سی شادیوں کے تجربے ہیں میں نے خود بھی کئی شادیاں کی ہیں اور بحیثیت ایک جماعت کا امام ہونے کے ہزاروں شادیوں سے تعلق ہے اور ہزاروں واقعات مجھ تک پہنچتے رہتے ہیں مگر میں نے عمر بھر کوئی ایسی کامیاب اور خوش کرنے والی شادی نہیں دیکھی جیسی میری یہ شادی تھی.....ان کے اندر ایک ایسا ایمان تھا حضرت مسیح موعود پر، ایک ایسا یقین تھا (دین حق) کی صداقت پر کہ جو ایمان اور یقین بہت کم عورتوں میں پایا جاتا ہے ان کے اندر ایک یقین اور وثوق تھا تمام سلسلہ کے کاموں کے متعلق۔ پھر میاں کے عیوب اور کمزوریاں سب سے زیادہ بیوی پر ظاہر ہوتی ہیں مگر باوجود ان کمزوریوں کے جو مجھ میں پائی جاتی ہیں اور باوجود ان غفلتوں کے جو مجھ سے ظاہر ہوتی ہیں میں نے ہمیشہ ان کے ایمان کو خلافت کے متعلق ایسا مضبوط پایا کہ بہت کم مردوں میں ایسا ہوتا ہے۔ ان کی دین سے محبت، ان کی حضرت مسیح موعود سے محبت، ان کی وہ حالت ایمانی جو دین کے دوسرے شعبوں کے ساتھ تھی میرے حساس قلب کو متاثر کیے بغیر نہ رہ سکتی تھی۔

(الفضل 18 اپریل 1925ء صفحہ 4،5)

حضرت مصلح موعود نے اور بھی کئی جگہوں پر آپ کی محبت اور اخلاص کا ذکر فرمایا ہے۔

آپ کی اولاد میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا تھے:

1۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ولادت 29 ستمبر 1916ء)

2۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم احمد صاحب (ولادت 6 نومبر 1918ء)

3۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب (ولادت 10 نومبر 1924ء - وفات 4 مارچ 1975ء)

جماعت احمدیہ ڈنمارک کا 14واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک

جماعت احمدیہ ڈنمارک کو اپنا چودھواں جلسہ سالانہ مورخہ 4-5 نومبر 2006ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم عبدالباسط بٹ صاحب امیر جماعت ڈنمارک نے اگست 2006ء میں مکرم عبدالوہاب بٹ صاحب کو افسر جلسہ سالانہ مقرر فرمایا جنہوں نے جلسہ کے انتظامات کے لئے مکرم امیر صاحب کی منظوری سے انتظامیہ تشکیل دی اور ناظمین کو ان کی مفوضہ ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ جلسہ سالانہ Brondbystrand میں واقع ایک سکول کی وسیع و عریض عمارت میں منعقد ہوا جس میں مرد و خواتین کے لئے الگ الگ ہال جلسہ گاہ کے طور پر استعمال میں لائے گئے۔ خدام اور لجنات کی ٹیموں نے جلسہ گاہ اور سٹیج کی تزئین و آرائش کی اور بینرز سے سجایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ جرمنی، مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن اور مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے کو اس جلسہ میں بطور مہمان مقرر شمولیت کی اجازت عطا فرمائی۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ کا افتتاحی اجلاس مورخہ 4 نومبر کو نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دو بجے مکرم امیر صاحب ڈنمارک کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ ازاں بعد مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن نے حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقاصد اور مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے ”نظام خلافت اور اس کی برکات“ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ نماز مغرب وعشاء شام سات بجے بیت نصرت جہاں میں ادا کی گئیں اور پھر ایک دلچسپ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے نہایت علمی اور مدلل رنگ میں سوالات کے جوابات دیئے اور رات نو بجے یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کا آغاز سوا گیارہ بجے مکرم محمود احمد شمس صاحب امیر جماعت سویڈن کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ہمایوں بٹ صاحب اور مکرم عمادالدین صاحب نے سیرت النبی ﷺ اور سیرت حضرت مسیح موعود کے عناوین پر ڈینش زبان میں تقاریر کیں۔ جبکہ مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے نے مثیل مسیح کے موضوع پر اور خاکسار نعمت اللہ بشارت نے انفاق فی سبیل اللہ اور نظام وصیت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اجلاس کا اختتام صدر مجلس کے اختتامی خطاب سے ہوا۔ آپ نے پردہ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس مکرم امیر صاحب ڈنمارک کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی جرمنی نے ”اے کرم خاک چھوڑ دے کبر و غرور کو“ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کے بابرکت پروگرام اختتام کو پہنچے۔

جلسہ میں کل حاضری (مرد و خواتین) 164 رہی جلسہ کے دوسرے روز بھی نماز مغرب وعشاء کے بعد دلچسپ، مفید اور معلوماتی مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔

اس جلسہ میں ناروے اور سویڈن سے بھی احباب جماعت نے شرکت کی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بابرکت کرے اور حضرت مسیح موعود کی ساری دعاؤں سے شاملین جلسہ برکت حاصل کریں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل مورخہ 29 دسمبر 2006ء)

NATO (نیٹو)

نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن

North Atlantic Treaty Organization

قیام: 1949ء

ارکان: 19 ممالک

مقاصد: باہمی دفاعی تعاون کا فروغ

محمد زکریا ورک صاحب

اسلامی دنیا کی رصدگاہیں

﴿قسط اول﴾

نویں صدی سے لے کر چودھویں صدی تک فلکیات میں ریسرچ کا تمام کام اسلامی ممالک (مشرق وسطیٰ، نارتھ افریقہ اور اندلس) میں مسلمان ماہرین فلکیات کی نگرانی میں سرانجام پایا تھا۔ چار سو سال کے اس عرصہ میں جب یورپ اپنے تاریک دور میں سے گزر رہا تھا، مسلمانوں نے یونانی علوم کی دیکھ بھال کرکے ان میں خاطر خواہ اضافے کئے اور بعد میں انہی علوم کے مطالعہ سے یورپ میں نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہوا تھا۔

بغداد میں نویں صدی میں خلیفہ ہارون الرشید اور مامون الرشید کے دور خلافت میں یونانی میں موجود تمام سائنسی علوم کے تراجم عربی میں کئے گئے تھے۔ یونانی کتابوں کے حصول کے لئے ممتاز عالم اور سفیر بازنطینی مملکت کو خلیفہ کے حکم پر بھجوائے گئے تھے۔ ان درجنوں اہم کتابوں میں سے جن کے تراجم کئے گئے بطلیموس کی فلکیات پر کتاب میگالے سین ٹیکسز تھی جس کا ترجمہ المجسطی کے عنوان سے کیا گیا۔ المجسطی (Almagest) اب یورپ میں صدیوں سے اس کے عربی نام ہی سے معروف چلی آرہی ہے۔ دو ہزار سال تک یہ کتاب فلکیات میں سے اہم کتاب سمجھی جاتی رہی ہے۔

سائنس کے فروغ کے لئے امراء اور حکمرانوں کی سرپرستی لازمی ہوتی ہے۔ خلیفہ المامون نے اس ضمن میں بغداد میں بیت الحکمۃ کے نام سے ایک سائنس اکیڈمی کی بنیاد رکھی جس کا پہلا ڈائریکٹر حنین ابن اسحٰق تھا۔ اس کو یونانی پر مکمل عبور حاصل تھا۔ اس نے یونانی سائنسدانوں جیسے افلاطون، ارسطو، بقراط، جالینوس کی سو سے زیادہ کتابوں کے تراجم عربی میں کئے۔ ثابت ابن قرۃ بھی اس اکیڈمی سے منسلک تھا جس نے ایک سو کے قریب سائنسی کتابیں قلم بند کیں۔ ان میں سے ایک المجسطی کی شرح تھی۔

ایک اور اسٹرانومر جو اکیڈمی سے منسلک تھا وہ موسیٰ الخوارزمی تھا۔ الخوارزمی نے الجبرا پر دنیا کی پہلی کتاب زیب قرطاس کی تھی۔ یہ کتاب مامون کے نام سے معنون تھی۔ اس کتاب کے ذریعہ عربی ہندسے یورپ میں اسلامی سپین کے راستے متعارف ہوئے تھے۔ انگلش لفظ اور الگورزم الخوارزمی کے نام سے ماخوذ ہے۔

مسلمانوں نے یونانی کے علاوہ پہلوی، سنسکرت، عبرانی اور دیگر زبانوں سے بھی کتابوں کے تراجم کرکے انٹرنیشنل سائنس کی بنیاد 900ء کے لگ بھگ رکھی۔ اس بین الاقوامی سائنس کی زبان عربی تھی جس میں رفتہ رفتہ تمام سائنسی علم منتقل ہوگیا۔

ان علوم میں سے مسلمانوں نے سب سے زیادہ توجہ علم فلکیات کو دی جس کی وجہ اسلامی تہواروں کا تعین تھا جیسے حج، ماہ صیام، عیدین اور نمازوں کی ادائیگی۔ ان تہواروں کے لئے سورج اور چاند کی منزلوں کا جاننا ضروری تھا۔ نماز کے لئے کسی بھی ملک سے مکہ کی سمت جاننا بھی لازمی تھا۔ چنانچہ مسلمانوں کی دلچسپی سے ایک نئے علم کی بنیاد پڑی جسے ریاضیاتی ہیئت (Mathematical Astronomy) کہا جاتا ہے۔ علم کی اس شاخ میں جو سائنسی مسائل پیدا ہوئے ان کے حل کے لئے ٹریگنومیٹری کا جاننا ضروری تھا اس لئے مسلمان ہیئت دان ہونے کے علاوہ ریاضی دان بھی ہوتے تھے۔ نئے چاند (ہلال) کے طلوع ہونے کی پیشگی اطلاع کے لئے نیز کسی بھی علاقہ سے کعبہ کی سمت طے کرنے اور مسجدوں کو اس رخ پر تعمیر کرنے کے لئے مسلمان ہیئت دانوں نے سفیریکل جیومیٹری میں زبردست اضافے کئے۔ علم فلکیات میں ریسرچ کے لئے رصدگاہوں کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اس ضمن میں مسلمانوں نے جو رصدگاہیں قائم کیں ان کی تفصیل یہاں دی جاتی ہے۔

1۔ بغداد کی شماسیہ رصدگاہ

رصدگاہ کا مقصد کسی عمارت سے افلاک کا مشاہدہ کرنا ہوتا ہے۔ افلاک کے مشاہدات ہر تہذیب کے لوگ ہزاروں سال سے کرتے آئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مصر میں چی اوپ Cheop کا اہرام اور انگلستان میں سٹون ہینج بھی رصدگاہیں تھیں۔ اسلامی دنیا میں اس انسٹی ٹیوشن کو بغداد کے روشن خیال اور علم دوست خلیفہ المامون کے دور خلافت (813ء تا833ء) میں بہت ترقی ملی۔ خلیفہ المامون نے اسلام کی سب سے پہلی رصدگاہ شماسیہ کی بنیاد بغداد میں رکھی تھی۔ اس کے علاوہ دمشق کے نزدیک قاسیون کے پہاڑ پر بھی ایک رصدگاہ تعمیر کروائی۔ ان دونوں رصدگاہوں سے افلاک کے مشاہدات کئے گئے تھے۔ شماسیہ رصدگاہ کی مخصوص عمارت تھی جس کے ہیئت دانوں کے دفاتر اور ان کی رہائش کے لئے مکانات تھے۔ یہاں کا ایک مشہور ترین اسٹرانومر سند بن علی تھا جو کاریگر بھی تھا اس لئے مامون نے اس کو ہیئت کے آلات بنانے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ یحییٰ ابن علی منصور اور عباس الجوہری بھی یہاں کے معروف ہیئت دان تھے۔ بغداد میں ماہرین فلکیات کی ایک ٹیم نے جو فلکی مشاہدات ایک ٹیم کی صورت میں 30-829ء میں اور دمشق میں 833-832ء میں کئے تھے یہ دونوں اس میں شامل تھے۔ یحییٰ نے ستاروں کی ایک کیٹالاگ (زیج) تیار کی جس کا نام زیج ممتحن تھا جبکہ عباس نے اقلیدس کی کتاب عناصر کی تفاسیر تیار کیں۔

شماسیہ کی رصدگاہ مامون کی بنائی ہوئی سائنس اکیڈمی بیت الحکمۃ کا حصہ تھی۔ اکیڈمی میں ایک لائبریری (خزانۃ الکتب الحکمۃ) بھی تھی جہاں سائنس اور فلاسفی کی کتابوں کے تراجم کئے جاتے تھے۔ سائنسدانوں اور مترجمین کے یہاں ہفتہ وار اجلاس ہوتے تھے۔ اس لحاظ سے یہ افلاطون کی اکیڈمی سے مشابہت رکھتی تھی۔ موسیٰ الخوارزمی جس نے ایک ڈگری کی پیمائش کی سائنسی مہم میں دوسرے سائنسدانوں کے ہمراہ حصہ لیا تھا وہ اس لائبریری کا انچارج تھا۔ موسیٰ نے اسلامی دنیا کی سب سے پہلی زیج تیار کی تھی۔

البیرونی کے مطابق یحییٰ ابن منصور کی قیادت میں سورج کے دو مشاہدات بھی کئے گئے تھے جب وہ خط استوا سے سب سے زیادہ دور ہوتا ہے (Solstice) ان مشاہدات میں الخوارزمی نے بھی حصہ لیا تھا۔ اگلے سال دو اور مشاہدات کئے گئے جن کا موازنہ گزشتہ سال سے کیا گیا۔ ان مشاہدات کے لئے ایک آلہ استعمال کیا گیا جس کو آرملری سفیئر (Armillary Sphere) کہتے ہیں۔ یہاں آلات بنانے کا ایک ماہر ابن خلاف تھا جس نے اصطرلاب بنایا۔ رصدگاہ میں استعمال ہونے والے آلات میں سے ایک آلے کا نام Azimuth quadrant تھا۔

2۔ جبل قاسیون کی رصدگاہ

خلیفہ المامون نے دمشق کے قریب قاسیون کے بلند پہاڑ پر اس رصدگاہ کی تعمیر کا فرمان 830ء میں جاری کیا۔ حکیم یحییٰ بن منصور (833ء) اس کا ڈائریکٹر تھا۔ یحییٰ اور ماہرین کی جماعت نے فلکیات کا مطالعہ اور مشاہدہ شروع کیا۔ اس نے ایک زیج تیار کی جس کا نام المامونی تھا۔ وہ بیت الحکمۃ کا ممبر بھی تھا۔ خالد بن عبدالملک المروزی (849ء) بھی یہاں کا نامور ماہر فلکیات تھا جو یحییٰ کے بعد یہاں کا متولی (ڈائریکٹر) مقرر ہوا۔ اس نے دو دیگر سائنسدانوں سند بن علی اور عباس بن سعید الجوہری (م 847ء) کی موجودگی میں برج اسد میں ایک روشن ستارے کے مشاہدات کئے۔ عباس بن سعید الجوہری نے جو مشاہدات کئے وہ کتاب کی صورت میں مرتب کئے گئے تھے۔ یحییٰ اور سند منجم بھی تھے۔

علی ابن عیسیٰ اصطرلابی ایک مانا ہوا انسٹرومنٹ میکر تھا۔ جس نے اصطرلاب پر دنیا کا پہلا رسالہ (Manual) بھی ترتیب دیا تھا (اسلامی اسٹرانومی، سائنٹفک امریکن اپریل 1986ء)۔ ابن اسحٰق نے بھی یہاں ہیئت کے آلات بنائے۔ البیرونی کا کہنا ہے کہ جبل قاسیون پر جو سنگ مرمر سے بنا مورل کواڈرنٹ (Mural Quadrant) استعمال کیا گیا اس کا قطر پانچ میٹر تھا (قطر وہ خط مستقیم ہے جو دائرے کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے)۔ اس کے درمیان میں سوراخ سے انسان سورج کے مشاہدات کر سکتا تھا۔ ایک اور آلہ جو زیر استعمال رہا اس کا نام نومن (Gnomon) تھا جو پانچ میٹر لمبا تھا۔

المامون کی سرپرستی میں کام کرنے والے تمام ماہرین فلکیات نے زیج تیار کی تھیں۔ دونوں رصدگاہوں میں سورج، چاند، سیاروں اور ستاروں کے مشاہدات کئے گئے۔ ستاروں کے محل وقوع کی کیٹالاگ بھی تیار کی گئی۔ ماہرین کی ریسرچ سے سولر اپوگی (Solar Apogee) کی حرکت دریافت کی گئی نیز ایک شمسی سال کی معین مدت بھی معلوم ہوئی (Equinox Observations)۔ عمر خیام کا کہنا ہے کہ مشاہدات کا بڑا مقصد ایرانی کیلنڈر کے پہلے دن (نوروز) کے تعین کے لئے شمسی کیلنڈر بنانا تھا۔ ایک زبردست سائنسی کارنامہ قبلہ کا تعین تھا جس کے لئے مکہ کا صحیح جغرافیائی محل وقوع جاننا ضروری تھا۔ مامون کے حکم پر مکہ کا طول بلد اور عرض بلد بغداد اور مکہ میں چاند گرہنوں سے معلوم کیا گیا۔ سرویئرز نے ان دو شہروں کے درمیان فاصلہ کو ماپا۔

المامون الرشید کا ایک اور ممتاز و فاضل ہیئت دان محمد کثیر الفرغانی (863ء) تھا جس کا علمی شاہکار کتاب فی حرکۃ السماویہ تھی۔ اس کا لاطینی میں ترجمہ جیرارڈ آف کریمونا نے کیا جو 1493ء میں شائع ہوا تھا اس کتاب نے یورپ کے ہیئت دانوں پر گہرا اثر چھوڑا۔ اس نے اصطرلاب پر بھی ایک مقالہ لکھا۔ اس کا علمی کارنامہ یہ ہے کہ اس رنگ میں اس نے اصطرلاب کو علم نجوم، علم فلکیات اور ٹائم کیپنگ کے مسائل حل کرنے کے لئے استعمال کیا۔

(اسلامی اسٹرانومی، سائنٹفک امریکن اپریل 1986ء)

ابراہیم عمادی نے اپنی کتاب میں بغداد کے دیگر ہیئت دانوں کے مختصر حالات دیئے ہیں ان میں خالد بن عبدالملک، محمد بن موسیٰ شاکر، احمد بن موسیٰ شاکر، علی بن عیسیٰ اصطرلابی، محمد بن موسیٰ خوارزمی کے نام شامل ہیں۔ (مسلمان سائنسدان اور ان کی خدمات)

3۔ شرف الدولہ کی رصدگاہ

بغداد میں شرف الدولہ نے اپنے محل میں ایک رصدگاہ تعمیر کروائی۔ اس کا ایک ڈائریکٹر (صاحب) تھا۔ الکوہی نے اس رصدگاہ میں مشاہدات کے لئے آلات بنائے۔ اس نے سات سیاروں کے مشاہدات کا پروجیکٹ الکوہی کو جون 988ء میں دیا۔ یہ مشاہدات شہر کے سربرآوردہ افراد جیسے ابن بلال، البزجانی، الصیغانی، السمری اور المغربی۔ ابوحمید الصیغانی (990ء) موجد اور انسٹرومنٹ میکر تھا جس نے اس رصدگاہ کے لئے آلات بنائے۔

البیرونی کا کہنا ہے کہ الکوہی نے مشاہدات سماوی کے لئے بغداد میں ایک خاص عمارت تعمیر کروائی جس کا فرش نصف کرّے کی صورت میں تھا۔ اس کا قطر

12.5 میٹر تھا۔ عمارت کے اوپر کی منزل پر سوراخ تھا جہاں سے سیاروں کی روزانہ کی ٹرجکٹوری (Trajectory) دیکھی جاتی تھی۔ وہ عرصہ جب سورج خط استوا سے سب سے زیادہ دور ہوتا ہے (Solstice) اس کا بھی ایک مرتبہ مشاہدہ کیا گیا ہے۔

ابومحمود الخوجندی (م 100ء) نے موجودہ طہران سے پانچ میل دور شہر رے میں جبل تبروک پر 994ء میں ایک خاص مشاہدہ کیا جس کو Obliquity of Ecliptic کہتے ہیں۔ اس کام کے لئے الخوجندی نے ایک خاص آلہ بنایا جس کا نام سدس الفخری تھا (رصدگاہ کے سرپرست فخر الدولہ کے نام پر)۔ اس آلے کا قطر بیس میٹر تھا۔ اس کی مدد سے ڈگری، منٹ اور سیکنڈ کا پتہ لگایا جاسکتا تھا۔ ہر ڈگری 360 حصوں میں تقسیم تھی۔ ہر دس سیکنڈ کے لئے سکیل پر نشان لگایا گیا تھا۔ آلے کا ڈایا میٹر دو سینٹی میٹر تھا۔ اس قسم کی ایک آبزرویشن 997ء میں بھی کی گئی تھی۔

اس رصدگاہ کے پہلو بہ پہلو شیراز میں عدوالدولہ کی اور رے میں فخر الدین کی رصدگاہیں تھیں۔ دسویں صدی کے اختتام تک رصدگاہیں خاصی انسٹیٹیوشن تھیں جن کے محل وقوع مقرر تھے۔ ان کا مقصد علم فلکیات میں ریسرچ تھا۔ ڈائریکٹر کے علاوہ اس کا اپنا سائنسی سٹاف اور آلات ہوتے تھے۔ بڑے بڑے آلات بنانے پر خاص زور دیا جاتا تھا۔ اس کی انتظامیہ اعلیٰ رنگ میں کام کرتی تھی۔ سیاروں، ستاروں، سورج اور چاند کے مشاہدات کے علاوہ ہیئت دان یہاں زیج تیار کرتے تھے۔ چونکہ اس کو چلانے کے لئے حاکم وقت کی سرپرستی ضروری ہوتی تھی اس لئے رصدگاہ رائیل انسٹیٹیوشن ہوتی تھی۔

ادھر اسلامی سپین کے ممتاز ریاضی دان اور ماہر فلکیات مسلمہ المجریطی (م 1007ء) نے الخوارزمی کو زیج کو اپڈیٹ کرکے اس کی ترمیم کی۔ اس کا لاطینی میں ترجمہ 1126ء میں کیا گیا۔ اس نے اصطرلاب پر جو مقالہ لکھا اس کا ترجمہ جان آف سیول نے کیا۔ کتاب الھیئہ کا ترجمہ مائیکل سکاٹ نے کیا۔ مسلمہ نے کئی قابل شاگرد پیدا کئے جیسے الکرمانی اور ابن سمع جنہوں نے زیج السند الہند کی شرح لکھی۔

البیرونی (1048ء) نے خوارزم میں 17 سال کی عمر میں فلکی مشاہدات شروع کئے نیز اتنی چھوٹی عمر میں ایک سائنسی آلہ ایجاد کیا جس سے شہروں کے طول بلد معلوم کئے جاسکتے تھے۔ (The Discoverers, D.J. Boorstin, Page 183)۔ اس نے خراسان کے کئی شہروں کے عرض بلد معلوم کئے۔ قبلہ کے تعین کے لئے شہروں کے عرض بلد معلوم کرنا ضروری ہوتا تھا۔ اس نے مکہ کا عرض بلد اور طول بلد بھی معلوم کیا تھا۔ کابل کے نزدیک ایک گاؤں میں بھی اس نے مشاہدات کئے۔

ہیئت میں اس نے ایک انسائیکلوپیڈیا ترتیب دیا جس کا نام قانون المسعودی فی الھیئۃ والنجوم تھا۔ غزنہ میں قیام کے دوران اس نے علم نجوم پر کتاب لکھی۔ رسائل البیرونی حیدرآباد سے 1948ء میں شائع ہوئی تھی جس میں ریاضی ہیئت پر اس کے ٹھوس مقالے دیئے گئے ہیں۔ رسائل ابی نصر میں اس کے پندرہ مقالے ریاضی اور اسٹرانومی پر دیئے گئے ہیں۔ اس نے اصطرلاب کی ایک ڈایاگرام بنائی جس میں گیئرز لگے ہوئے تھے۔ اس سے میکینکل کلاک کی ایجاد ہوئی۔ فی صنعۃ الاصطرلاب کے نام سے ظاہر ہے کہ اس میں اس آلے کے بنانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کی تحریروں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ وہ جانتا تھا کہ سورج نہ کہ زمین ہمارے شمسی نظام کا مرکز ہے۔ اس نے کہا کہ زمین سورج کے گرد گھومتی نیز اپنے محور پر بھی گھومتی ہے اور یہ کہ زمین کا محور جھکا ہوا ہے۔ البیرونی کے بارے میں مشہور ہے کہ اس کی انگلیاں قلم کو، آنکھیں مطالعے کو اور دل غور وفکر کو صرف کھانے پینے کے وقت چھوڑتا تھا۔

4- قاہرہ کی رصدگاہ

فاطمی خلیفہ الحاکم بامراللہ (1021ء-996ء) نے قاہرہ میں ایک رصدگاہ شہر کے عظیم سائنسدان اور ماہر فلکیات ابوالحسن علی ابن یونس کے لئے تعمیر کروائی۔ رصد الحاکمی مقطعم پہاڑ کے اوپر واقع تھی۔ دار الحکمۃ (سائنس اکیڈمی 1171ء-1005ء) کا حصہ تھی۔ ابن یونس کے علاوہ جن ماہرین فلکیات نے یہاں ریسرچ کا کام کیا ان کے اسماء گرامی تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہیں۔ رصدگاہ میں فلکی مشاہدات کے لئے ایک تانبے کا آلہ جو اصطرلاب سے ملتا جلتا تھا اور جو دو ستونوں پر رکھا ہوتا تھا استعمال کیا جاتا تھا۔ اس کے اوپر اسماء بروج (Signs of Zodiac) کندہ تھے۔ اس کی لمبائی تین میٹر کے لگ بھگ تھی۔

ابن خلدون کا کہنا ہے کہ الحاکم انتظامی امور کے فیصلے علم نجوم کے تحت کرتا تھا۔ وہ اپنے خچر کے اوپر بیٹھ کر مقطعم کے پہاڑ پر جا کر دعا کرتا اور بعض کے مطابق ستاروں کے ساتھ تعلق قائم کرتا تھا۔

(تاریخ ابن خلدون جلد چار ص 61,60)

ابن الہیثم یہاں کا مشہور زمانہ ہیئت دان، ماہر طبیعات اور سائنسدان تھا۔ اس رصدگاہ میں ابن یونس نے جو زیج تیار کی اس کا نام زیج الحاکمی الکبیر ہے۔ یہ زیج عربی میں فرنچ ترجمہ کے ساتھ شائع ہوچکی ہے۔ ابن یونس نے اپنی زندگی میں ایک سورج گرہن، تین چاند گرہن قاہرہ کی ایک مسجد ابوجعفر المغربی سے دیکھے تھے۔ ایک اور پرانی مسجد الجامع العتیق کی چھت پر سے بھی اس نے فلکی مشاہدات کئے۔ اس نے جو آلات تیار کئے وہ آسانی سے ادھر ادھر لے جائے سکتے تھے (Portable Instruments)۔ اطالین مصنف اور مؤرخ نالینو (Nalino) کے مطابق ابن یونس نے مشاہدات دس سال (1007ء-997ء) تک کئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنی موت کی پیشگوئی وفات سے سات روز قبل کی، اپنی قبر تیار کروائی اور چند کتابوں کے مسودات پانی میں پھینک کر ضائع کردیئے۔

ابن الصفار اندلس کے دارالحکومت قرطبہ میں مقیم تھا۔ وہ ایک مستند ہیئت دان اور ریاضی دان تھا۔ اس نے اصطرلاب پر ایک رسالہ کتاب العمل بالاصطرلاب لکھا جس کا ترجمہ لاطینی میں کیا گیا۔ اس نے ایک زیج بھی تیار کی۔ خوشیار ابن لبان (1029ء-971ء) جیلان کا رہنے والا تھا۔ اس کی تیار کردہ زیج کا نام الزیج الجامع والبلیغ ہے جس کا ترجمہ فارسی میں ہوچکا ہے۔

5- ہمادان کی رصدگاہ

رئیس الاطباء حکیم بوعلی سینا کی درخواست پر یہ رصدگاہ علاء الدولہ، امیر ہمادان نے 1023ء میں تعمیر کروائی۔ اس کا مقصد تقویم میں غلطیوں کی اصلاح کرنا تھا۔ اس غرض سے کواکب کے مشاہدات کئے گئے۔ ابن سینا نے اپنے شاگرد اور بیوگرافر الجزجانی سے کہا کہ وہ آلات بنانے کے لئے انسٹرومنٹ میکر ملازم رکھے۔ کچھ آلات ابن سینا نے خود بنائے اور ان کے بنانے کے طریق کار پر رسالے لکھے (آپریٹنگ مینوئیل)۔ ابن سینا نے خود یہاں آٹھ سال تک مشاہدات کئے۔

سائنسدانوں نے ایک کام یہ کیا کہ قوس آسمانی جو افق کو زاویہ قائمہ پر کاٹتی ہے (Azimuths) کی پیمائش اور ارتفاع (altitude) معلوم کرنے کے لئے ایک خاص استعمال کیا گیا جو موجودہ مائیکرومیٹر کے اصول پر بنایا گیا تھا۔ یہ رصدگاہ کے اندر نصب تھا۔ ایک اور آلہ جس کو Azimuthal Ring کہتے ہیں اس کا قطر سات میٹر تھا۔ جارج سارٹن نے بوعلی سینا کے بارے میں کہا ہے:۔

The most famous scientist of Islam, and one of the most famous of all races, places and times. (Sarton, History of Science, Page 709)

ابن سینا نے ایک آلہ ایجاد کیا جو موجودہ زمانے کے آلہ ورنیئر (Vernier) سے ملتا جلتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ابن سینا نے زہرہ کا سیارہ اپنی آنکھ سے خود دیکھا تھا۔

6- ملک شاہ کی رصدگاہ

ملک شاہ سلجوق سلطان (1072-92ء) تھا جس نے یہ رصدگاہ تعمیر کروائی تھی۔ اس کے دور حکومت میں اس کے وزیر نظام الملک نے مدرسہ کے نظام تعلیم کو رواج دیا تھا۔ جب اس کی بنیادیں رکھی جانے لگیں تو ملک شاہ نے شہرہ آفاق ماہرین فلکیات جیسے عمر خیام، الصفازاری اور ابن نصیب کو مدعو کیا۔ یہ واحد اسلامی رصدگاہ تھی جو بیس سال تک کام کرتی رہی۔ تعمیر کے کام کی نگرانی محمد البیہاقی نے کی جبکہ المعموری کو یہ کام تفویض کیا گیا کہ وہ آلات بنائے۔ یہاں آٹھ سائنسدان (اصحاب الرصد) شب و روز کام کرتے تھے۔ خیال اغلب ہے کہ عمر خیام نے الزیج ملک شاہی، اس رصدگاہ میں ہی تیار کی تھی۔ یاد رہے کہ عمر خیام (1123ء-1048ء) نہ صرف نامور شاعر بلکہ ممتاز ریاضی دان اور ہیئت دان بھی تھا۔ 1075ء میں جلال الدین ملک شاہ کے فرمان پر اصفہان کی رصدگاہ میں منتقل ہوگیا تا وہ ایرانی کیلنڈر کی تصحیح کرسکے۔ اس کیلنڈر کا نام تاریخ الجلالی ہے اور یہ 16 مارچ 1079ء کو شروع ہوا تھا۔ یہ جارجین کیلنڈر سے زیادہ صحیح ہے۔

7- الافضل کی رصدگاہ

یہ رصدگاہ پانچ سال کی مدت میں قاہرہ میں تعمیر ہوئی تھی۔ اس رصدگاہ کا متبادل نام مسجد الرصد الجیوشی بھی تھا کیونکہ یہ بعد میں ایک اونچے مقام پر واقع مسجد میں منتقل ہوگئی تھی۔ اس وقت فاطمی خلیفہ عامر بامراللہ (1101-30ء) خلیفہ تھا۔ اس کے دو مشیران خاص نے اس رصدگاہ کی تعمیر میں خاص دلچسپی لی۔ الافضل الجمالی اور المامون البتیھی جن نامور ہیئت دانوں نے یہاں کام کیا ان میں ابن الجلابی اور ابن الھیشامی اور سہلون کے نام تاریخ میں مذکور ہیں۔ ان تینوں کو خلیفہ کی طرف سے ماہانہ مشاہرہ ملتا تھا۔ ان ماہرین کے جملہ کارناموں میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے 1119-20ء کی تقویم تیار کی جس کا موازنہ دوسری تقویموں سے کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ تقویم میں تمام سیاروں کی حرکات اور ان کا محل وقوع ایک سال کے لئے، نیز ان کا اتصال اور سورج گرہن و چاند گرہن دیئے جاتے ہیں۔ یہاں پر سورج کے مشاہدات پر زور دیا گیا تھا۔

یہاں پر استعمال ہونے والے آلات میں ایک کا نام رنگ تھا جس کا قطر پانچ میٹر تھا۔ ایک آلی دید (Alidade) تانبے سے بنایا گیا تھا۔ یہاں کا انسٹرومنٹ میکر ابن قراقہ تھا جس نے ایک آرمیلری سفیئر (Armillary Sphere) تیار کیا جس کا ڈایا میٹر ڈھائی میٹر تھا۔ اس رصدگاہ میں ریسرچ کا تمام کام البتیھی کی وفات پر رک گیا۔

سلجوق سلطان محمود (وفات 1131ء) کے دربار میں ایک سائنسدان اور ماہر آلات بدیع الزماں الاصطرلابی تھا۔ اس کی زیج المحمودی اسی سلطان کے نام سے معنون تھی۔ الزیج السنجاری کو عبدالرحمٰن الخازنی نے سلطان سنجار (م 1157ء) کے لئے تیار کیا تھا جس میں 1135-36ء کے سال کے سیاروں کی پوزیشن دی گئی تھی۔ اس کے پاس اچھے اچھے ہیئت کے آلات تھے اس لئے اصفہان کے شہر سے اس نے جو سائنسی کام کیا اس کو Obliquity of the Ecliptic کہتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65959 میں احتشام لطیف

ولد عبداللطیف قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احتشام لطیف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65960 میں عادل امین

ولد طاہر امین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل امین گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65961 میں شفیق احمد

ولد محمد اعظم قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65962 میں سہیل احمد

ولد قدرت اللہ قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65963 میں بلال احمد

ولد محمد اکبر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65964 میں ذاکر حسین بلوچ

ولد محمد امین بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذاکر حسین بلوچ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65965 میں ابرار احمد

ولد طاہر احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65966 میں ساجد محمود

ولد قاضی سعد اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1994ء ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65967 میں مہتاب احمد

ولد نسیم احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہتاب احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65968 میں مبارز نجیب

ولد حکیم حاکم علی قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارز نجیب گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65969 میں خوشنود احمد

ولد بشارت علی قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خوشنود احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2

شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65970 میں سید عطاء الکریم شاہ

ولد سید عبدالنصیر شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عطاء الکریم شاہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65971 میں محمد سجاد

ولد نور محمد قوم ترکھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سجاد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65972 میں خرم شہزاد

ولد محمد عارف قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65973 میں طاہر الزمان

ولد مبارک احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر زمان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65974 میں باسل احمد

ولد نعیم بشارت قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65975 میں یاسر مشہود احمد

ولد منصور احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65976 میں اعزاز احمد

ولد محمد صدیق قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65977 میں مدبر احمد نعمان

ولد ظفر اقبال خالد قوم چودھری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدبر احمد نعمان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65978 میں محمود احمد

ولد حمید انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65979 میں نعمان احمد طلال

ولد خادم حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد طلال گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65980 میں عبدالحئی

ولد محمد اشرف طاہر مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65981 میں رانا حنان احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا حنان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65982 میں دانش احمد خان

ولد شاہد رضوان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد دانش احمد خان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65983 میں طیب السلام

ولد بشیر احمد لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب السلام گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65984 میں احتشام احمد

ولد انعام اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احتشام احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65985 میں سید بلال احمد طاہر

ولد سید طاہر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید بلال احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65986 میں رائے ظل علی

ولد حمید الدین سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رائے ظل علی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65987 میں وسیم احمد

ولد عبد المجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65988 میں رانا نوید احمد

ولد رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا نوید احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65989 میں فرقان رشید طاہر ڈار

ولد محمد رشید ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرقان رشید طاہر ڈار گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65990 میں محمد شعیب

ولد ادریس محمد اسحاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شعیب گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65991 میں عدیل احمد سلہری

ولد وحید احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد سلہری گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65992 میں محمد یٰسین احمد

ولد محمد نواز قوم گھوتر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1999ء ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یٰسین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 65993 میں اظہر احمد

ولد یعقوب احمد ساجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع

جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65994 میں حافظ مدبر احمد

ولد رانا مبشر احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ مدبر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65995 میں سعید احمد

ولد عبدالمجید قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65996 میں حافظ علی مرتضیٰ

ولد بشیر احمد جلو والیہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ علی مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65997 میں رانا فواد احمد

ولد رانا سعید احمد وسیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا فواد احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65998 میں محمد نبیل

ولد عبدالغفور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نبیل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65999 میں مبشر احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66000 میں سید جمیل احمد

ولد سید محمود احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66001 میں ہبۃ الرحیم عمر

ولد منیر احمد زاہد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہبۃ الرحیم عمر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66002 میں داؤد احمد

ولد شریف احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66003 میں آصف حفیظ

ولد عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف حفیظ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصی نمبر 30080

مسل نمبر 66004 میں نعمان احمد شفقت

ولد شفقت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد شفقت گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66005 میں حماد احمد صالح

ولد عبدالوحید قوم نمبردار جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد احمد صالح گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66006 میں حمید الرحمٰن

ولد خلیل الرحمٰن قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66007 میں محمد سفیان

ولد غلام رسول قوم انصاری پیشہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سفیان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66008 میں زاہد محمود

ولد منظور احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66009 میں مطیع اللہ

ولد عبدالحمید قوم انجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطیع اللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66010 میں لقمان احمد

ولد نذیر احمد سانوال قوم سکھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66011 میں نصر اقبال ظفر

ولد شیخ ظفر اقبال قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اقبال ظفر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

نائیجیریا میں فری میڈیکل کیمپ

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال جماعت احمدیہ نائیجیریا کے 57ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ طاہر صاحب واقف زندگی میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال، اپاپا نائیجیریا کے زیر انتظام فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میڈیکل کیمپ میں 10 ڈاکٹرز، 34 نرسز، 3 لیبارٹری اسسٹنٹ کو اپنی خدمات پیش کرنے کی توفیق ملی۔ مجموعی طور پر 1325 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں اس دوران 2 ڈلیوری کیسز بھی ہوئے احباب جماعت سے اس میڈیکل کیمپ میں خدمات سرانجام دینے والوں کیلئے درخواست دعا ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

نکاح

مکرم ناصر علی خاں صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ کوئٹہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ طلعت جہاں ناصر صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد محسن صاحب ابن مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب آف راج گڑھ لاہور مورخہ 19 جنوری 2007ء کو دارالذکر لاہور میں مکرم مولانا سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم محمد علی صاحب مرحوم اسیر راہ مولیٰ آف ژوب بلوچستان کی پوتی اور دولہا ان کا نواسہ اور حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود المعروف سٹیج پریس قادیان والے کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

سکائی لیب 4 کی پرواز

امریکہ نے خلا میں سکائی لیب بھیجنے کا سلسلہ 14 مئی 1973ء کو شروع کیا تھا۔ اس تاریخ کو امریکہ نے اپنی پہلی سکائی لیب خلا میں بھیجی تھی یہ ایک طرح کا خلائی سٹیشن تھا۔ جو خلا میں تقریباً چھ برس قائم رہنے کے بعد کچھ فنی خرابیوں کے باعث 11 جولائی 1979ء کو زمین پر گرا۔ سکائی لیب کا گرنا، اس وقت دنیا کی اہم ترین خبروں میں سے ایک تھی اور دنیا بھر کے لوگ اس کی دہشت سے خوف زدہ ہوگئے تھے۔

Skylab-1 تو 14 مئی 1973ء کو خلا میں بھیجی گئی۔ مگر اس میں کوئی خلانورد روانہ نہیں کیا گیا اور یہ ایک غیر انسان بردار پرواز تھی مگر اس کے بعد سکائی لیب سلسلہ کی جو مزید 3 پروازیں سکائی لیب 2، سکائی لیب 3، سکائی لیب 4 خلاء میں بھیجی گئیں وہ انسان بردار پروازیں تھیں اور انہوں نے خلا میں نت نئے ریکارڈز قائم کئے۔

مثلاً سکائی لیب 2 کے خلانوردوں نے خلا میں 28 دن، سکائی لیب 3 کے خلانوردوں نے 59 دن اور سکائی لیب 4 کے خلانوردوں نے 84 دن 1 گھنٹے 15 منٹ 31 سیکنڈ عرصہ خلا میں گزارا۔ یہ اس وقت تک کا خلا میں رہنے کا عالمی ریکارڈ، بلکہ امریکہ کے حوالے سے تو اب بھی یہ ایک ریکارڈ ہے، کیونکہ اس کے بعد امریکہ نے خلا میں کوئی اور پرواز اتنے عرصے کے لئے روانہ نہیں کی۔

سکائی لیب 4-16 نومبر 1973ء کو خلا میں روانہ کی گئی اس میں تین خلانورد William Pogue، Adward Gibson اور Gerald Carr خلا میں گئے تھے۔ سکائی لیب 4 کے خلانورد شروع میں ہی Space Sickness کا شکار ہوگئے تھے اور ان میں بددلی پھیل گئی تھی مگر بعد ازاں انہوں نے اپنے خلائی سٹیشن میں متعدد تجربات کئے۔ جن میں 54 تجربات اور 26 مظاہرے شامل ہیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے تقریباً 338 گھنٹوں تک سورج کا بھی مشاہدہ کیا۔

امریکہ کے Space Shuttle پروگرام اور اپالو جیمنی مہم سے قطع نظر یہ امریکہ کی اہم خلائی پروازیں تھیں۔

8 فروری 1974ء اس پرواز کے حوالے سے ایک اہم تاریخ ہے اور وہ یہ کہ اس دن سکائی لیب 4، اپنے 84 دن ایک گھنٹے 15 منٹ 31 سیکنڈ کی پرواز کے بعد زمین پر بخیر و عافیت واپس لوٹی تھی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

اسلام آباد ائیر پورٹ پر خودکش حملہ

سیکیورٹی اہلکاروں کی بہادری نے اسلام آباد ائیرپورٹ کو بڑی تباہی سے بچالیا جہاں خودکش دھماکے میں 3 سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوگئے جبکہ خودکش حملہ آور ہلاک اور اس کا ساتھی گرفتار کرلیا گیا۔ سیکیورٹی اہلکاروں نے شک گزرنے پر گیٹ پر گاڑی روکنے کیلئے کہا تو حملہ آور نے گاڑی بھگادی۔ وی آئی پی لاؤنج کے قریب فائرنگ کے تبادلہ کے بعد ایک ملزم نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ ائیرپورٹ کو گھیرے میں لے کر بند کردیا گیا۔ ملک بھر کے ائیرپورٹس کو ہائی الرٹ کردیا گیا۔ واقعہ سے کچھ ہی دیر قبل وزیراعظم شوکت عزیز اسلام آباد پہنچے تھے۔

عالم اسلام کے مسائل پر مل کر کام کرینگے

پاکستان اور ترکی نے مشرق وسطیٰ کے بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے علاقائی اور مسلم دنیا کے مسائل کے حل اور مسلم ممالک میں ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے مل کر کوششیں کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے پاک ترک سفارتی سیاسی تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا اور اعلیٰ سطح پر تجارتی، اقتصادی تعاون بڑھانے پر زور دیا دونوں رہنماؤں نے عراق، ایران اور فلسطین کے مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ صدر جنرل مشرف نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے اقدامات پر ترکی اور پاکستان میں مکمل اتفاق رائے پایا گیا ہے۔

پاکستان کیلئے امریکی امداد میں اضافہ جبکہ بھارت کیلئے کمی کی تجویز

امریکی صدر بش کے مالی سال 2008ء کے سینٹ میں پیش کردہ مجوزہ بجٹ میں پاکستان کی امداد میں اضافہ جبکہ بھارت کی سالانہ امداد میں کمی کی تجویز دی گئی ہے۔ مالی سال 2008ء کے 29 کھرب ڈالر کے بجٹ میں پاکستان اور افغانستان کیلئے گزشتہ سال کے مقابلے میں مختص رقم میں اضافہ کیا گیا ہے جبکہ بھارت کیلئے امداد میں کمی کرکے صرف 50 ملین ڈالر دیئے جائیں گے جو کہ وہ افغانستان کی امداد کیلئے خرچ کرے گا۔ افغانستان کے 968 ملین ڈالر کے مقابلے میں 1.067 بلین ڈالر کی درخواست کی گئی ہے۔

مسجد اقصیٰ کا دروازہ شہید کرنے کی اسرائیلی تیاریاں

اسرائیل کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے مغربی دروازے کو شہید کرنے کی تیاریوں کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق اسرائیل کے زیرانتظام مقبوضہ بیت المقدس کی بلدیہ کے کئی بلڈوزر مسجد کے مغربی دروازے کو شہید کرنے کے منصوبے پر عملدرآمد کیلئے مسجد اقصیٰ پہنچ گئے ہیں۔ مسجد کے گرد حفاظتی انتظامات سخت کردیئے گئے ہیں۔ فلسطین کے چیف جسٹس نے او آئی سی کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا ہے۔

صوبے بھر میں پتنگ بازی پر پابندی ہوگی

پنجاب حکومت کے ترجمان نے کہا ہے کہ 24 اور 25 فروری 2007ء کے علاوہ پورے صوبے میں ہر قسم کی پتنگ بازی پر پابندی عائد کی گئی ہے اور کسی شخص کو پتنگ اڑانے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ پتنگ بازی پر عائد پابندی پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

ریلوے ٹریک پر انڈر پاس بنائے جائینگے

وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ حادثات سے بچاؤ کیلئے ریلوے ٹریک پر 3 سو انڈر پاس بنائے جائینگے۔ کھوکھراپار مونا باؤ ٹرین 17 فروری سے بحال کردی جائے گی۔ راولپنڈی اور لاہور کے درمیان بلٹ ٹرین چلانے کا منصوبہ 9 ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تجاوزات کا خاتمہ کرنے کیلئے جلد آپریشن شروع ہوگا۔

گیس کی قیمتوں پر پاکستان سے معاہدہ طے پا گیا

ایران کے وزیر تیل کاظم وزیری نے کہا ہے کہ امن پائپ لائن کے ذریعے فراہم کی جانے والی گیس کی حتمی قیمتوں پر پاکستان اور ایران میں معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کو آپس میں امن پائپ لائن پر تبادلہ خیال کرنا چاہئے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ دونوں ممالک آئندہ دو ماہ کے اندر اس معاملے پر آپس میں بات چیت کرینگے۔

برڈ فلو دوبارہ پاکستان میں آ گیا

ایک سال کے وقفے کے بعد برڈ فلو دوبارہ پاکستان میں آ گیا ہے۔ راولپنڈی میں 18 مرغیاں برڈ فلو کے باعث ہلاک ہو گئیں جبکہ مانسہرہ کے پولٹری فارموں میں بھی برڈ فلو کے حوالے سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ وفاقی وزارت خوراک نے بھی H5N1 وائرس کی تصدیق کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بیماری پر قابو پانے کیلئے اقدامات شروع کردیئے ہیں۔ پولٹری فارموں کے مالکوں کو بڑے پیمانے پر ویکسین فراہم کردی ہے۔

شوربے والے کھانے الزائمری کی بیماری سے محفوظ رکھتے ہیں

بزرگ ایشیائی باشندوں پر ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ شوربے والی خوراک استعمال کرنے سے معمر افراد کے دماغ چاق و چوبند رہتے ہیں اور کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ الزائمری کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے ایسی خوراک کے اجزاء انسانی جسم کو ورم اور آکسیڈیشن سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہیں۔

سرخ مرچ کے لیپ سے درد کا خاتمہ ممکن ہے

تازہ تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ دراصل پی نامی ایک کیمیائی جزو جلد کے اعصابی سروں سے مرکزی نظام اعصاب تک درد کے پیغامات پہنچاتا ہے تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ درد میں مبتلا 75 فیصد افراد کو سرخ مرچ کے لیپ سے آرام ملا۔ صرف کبھی کبھار جلن کا احساس ضرور رہا۔ اب مرچ کے جوہر پر مشتمل کریم کے لگانے سے ذیابیطس کے ان مریضوں کو بھی فائدہ پہنچا جن کے اعصاب ذیابیطس کی وجہ سے تباہ ہوگئے تھے۔

موبائل فون کا پٹرول پمپوں پر استعمال خطرناک ہوسکتا ہے

برطانیہ میں ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ طوفان باد و باراں میں کھلے آسمان تلے موبائل فون کا استعمال انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ پٹرول پمپ اور سی این جی سٹیشن پر بھی موبائل فونز استعمال نہ کریں۔ لندن کے ایک پٹرول پمپ پر ایک لڑکی فون سن رہی تھی ایک دھماکہ کے دوران اس کے کان جھلس گئے۔ موبائل فون میں موجود دھات سے بجلی کی لہریں لڑکی کے بدن میں منتقل ہوگئی تھیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ زخمی ہونے یا جھلسنے کے ایسے حادثات عام طور پر فریکونسی ملنے سے پیش آتے ہیں۔

مشین گن فائر کرنے اور پہرہ دینے والا فوجی روبوٹ تیار

جنوبی کوریا نے پہرہ دینے کے مقاصد پورا کرنے والا خودکار روبوٹ فوجی بنانے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ انتہائی جدید ترین ٹیکنالوجی کا حامل ہونے کے باعث بوقت ضرورت مشین گن کے ذریعے فائر کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ گارڈ نما یہ روبوٹ کسی بھی جگہ کی نگرانی کرنے، حرکات و سکنات محسوس کرنے اور آواز کے ذریعے دشمن پہچاننے کی صلاحیت کا حامل ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 فروری

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
رجسٹرڈ گولبازار
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

نور ہیئر آئل
بالوں کے گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی فون نمبر: 047-6216075
موبائل: 0333-6707226

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889